آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 170 Friday , 21 February 2025 | www.hamaridunyanews.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | جمعہ 21 فروری 2025 بمطابق 22 شعبان المعظم 1446ھ

ریکھا گپتا نے لیا وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف

6 وزرا کو بھی ایل جی وی کے سکسینہ نے دلایا رازداری کا حلف، این ڈی اے کے کئی بڑے لیڈر شامل

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) 27 سال کے بعد آج قومی راجدھانی میں حکومت کی باگ ڈور سنبھالنے جا رہی ہے اور دہلی بی جے پی قانون ساز پارٹی کی لیڈر اور شالیمار باغ کی ایم ایل اے ریکھا گپتا وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گی۔ دہلی کے تاریخی رام لیلا میدان میں منعقدہ تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ مسز گپتا کو وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف دلائیں گے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق مسز گپتا کے ساتھ دہلی کی کابینہ کے ساتھی بھی عہدہ اور رازداری کا حلف لیں گے۔

مسز گپتا کو بدھ کو دہلی بی جے پی کے ہیڈکوارٹر 14 پنڈت پنت مارگ میں منعقدہ میٹنگ میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا۔ اس سے قبل بی جے پی ہائی کمان نے مسٹر روی شنکر پرساد اور او پی دھنکھڑ کو بطور مبصر مقرر کیا تھا۔ ان دونوں لیڈروں کی موجودگی میں نو منتخب ممبران اسمبلی کی رائے لی گئی جس میں مسز گپتا کے نام پر متفقہ رائے ہوئی۔ اس کے بعد بی جے پی قانون ساز پارٹی کی لیڈر ریکھا گپتا نے دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا۔ اس دوران انہوں نے مسٹر سکسینہ کو ان ایم ایل اے کی فہرست بھی سونپی جو پہلے حلف برداری کی تقریب میں کابینہ کے وزیر کے طور پر حلف لیں گے۔

موصولہ اطلاع کے مطابق مسز گپتا کے ساتھ چھ وزرا بھی آج عہدہ اور رازداری کا حلف اٹھائیں گے۔ ان میں ایم ایل اے آج وزیر کے طور پر حلف لیں گے ان میں مسٹر پرویش ورما، آشیش سود، منجندر سنگھ سرسا، رویندر اندراج شامل ہیں۔

مسز گپتا 1974 میں ہریانہ کے جند ضلع کے نند گڑھ گاؤں میں پیدا ہوئی تھیں۔ ان کے والد اسٹیٹ بینک آف انڈیا میں افسر تھے۔ سال 1976 میں مسز گپتا کا کنبہ دہلی آ گیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنی ابتدائی سے اعلیٰ تعلیم تک قومی راجدھانی اور اتر پردیش کے میرٹھ سے مکمل کی۔ انہوں نے 2022 میں دہلی یونیورسٹی کے دولت رام کالج سے بی کام اور میرٹھ کی چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی سے ایل ایل بی کی تعلیم مکمل کی۔

راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کی رکن مسز گپتا نے اپنا سیاسی سفر اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد کے ساتھ طالب علم لیڈر کے طور پر شروع کیا۔ 1996-97 میں دہلی یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین (ڈی یو ایس یو) کی صدر منتخب ہوئیں۔ اس کے بعد انہوں نے شہری سیاست میں اپنی قسمت آزمائی اور تین بار کونسلر رہیں اور جنوبی دہلی میونسپل کارپوریشن کی میئر کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ انہوں نے 2022 میں دہلی میونسپل کارپوریشن کے میئر کے عہدے کے لیے عام آدمی پارٹی کی شیلی اوبرائے کے خلاف بھی الیکشن لڑا تھا۔

مسز گپتا نے دہلی اسمبلی انتخابات میں شالیمار باغ حلقہ سے عام آدمی پارٹی کی بندنا کماری پر 29,000 ووٹوں کے فرق سے کامیابی حاصل کی۔ وہ 2015 اور 2020 کے اسمبلی انتخابات میں اس حلقہ سے ہار گئی تھیں۔ مسز گپتا بی جے پی کی دہلی یونٹ کی جنرل سکریٹری اور پارٹی کی خواتین ونگ مہیلا مورچہ کی قومی نائب صدر رہ چکی ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ دہلی اسمبلی انتخابات میں بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرکے بی جے پی 27 سال بعد قومی راجدھانی میں اقتدار میں واپس آئی ہے۔ پارٹی نے اسمبلی کی 70 میں سے 48 نشستیں جیتی ہیں۔ جب کہ حکمراں عام آدمی پارٹی (اے اے پی) صرف 22 سیٹوں پر سمٹ کر رہ گئی ہے۔

ذرائع نے بتایا کہ حلف برداری کی تقریب کا انعقاد شاندار طریقے سے کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے علاوہ مرکزی کابینہ اور پارٹی کے تمام بڑے لیڈر اس میں شامل ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت والی 21 ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ اور نائب وزرائے اعلیٰ بھی تقریب حلف برداری میں شرکت کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ حلف برداری کی تقریب میں کاروباری شخصیات، مذہبی رہنما، فلمی ستارے، کرکٹرز، سنت اور رشی بھی شرکت کریں گے۔ ساتھ ہی دہلی کے مختلف طبقات کے 12,000 سے 16,000 باشندوں کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔

دہلی میں وزرا کے درمیان محکموں کی تقسیم

نئی دہلی: ریکھا گپتا نے جمعرات کو دہلی کی نئی وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ ان کے ساتھ چھ وزرا نے بھی تاریخی رام لیلا میدان میں حلف لیا ہے اور اب ریکھا گپتا کے وزرا کے محکمے تقسیم ہو گئے ہیں۔ سی ایم ریکھا گپتا نے 10 سے زیادہ محکموں کو اپنے پاس رکھا ہے۔ اس کے علاوہ ان کی چوائس والا منصوبہ بندی بھی ہے۔ جبکہ سب سے زیادہ مقبول رہنما کے طور پر ابھرے پرویش ورما کو تعلیم، عوامی بہبود اور ٹرانسپورٹ کے محکموں کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ پرویش ورما کو اہم منزل پر ایک کمرہ الاٹ کیا گیا ہے جو پہلے آتشی سسودیا کے پاس ہوا کرتا تھا۔

جانیے کس وزیر کو کون سا محکمہ ملا؟

ریکھا گپتا (وزیر اعلیٰ) - ہوم، فائنانس، سروسز، ویجیلنس، پلاننگ

پرویش ورما - تعلیم، محکمہ تعمیرات عامہ

منجندر سنگھ سرسا - صحت، شہری ترقی، صنعت

رویندر کمار اندراج - سماجی بہبود، ایس سی/ ایس ٹی امور، محنت

کپل مشرا - پانی، سیاحت، ثقافت

آشیش سود - ریونیو، ماحولیات، خوراک اور سول سپلائیز

پنکج کمار سنگھ - قانون، قانون سازی کے امور

'حکومت ایمانداری سے کام کرے تو کروڑوں روزگار ملیں گے'

رائے بریلی میں کانگریس کارکنان سے راہل گاندھی کا خطاب

رائے بریلی: لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کانگریس کے رہنما راہل گاندھی آج اپنے پارلیمانی حلقہ رائے بریلی کے 2 روزہ دورے پر پہنچے۔ یہاں راہل گاندھی کا رائے بریلی میں والہانہ استقبال کیا گیا۔ رائے بریلی پہنچنے پر جہاں انہوں نے دلت طلبا سے خطاب کیا وہیں راہل گاندھی نے پارٹی کارکنان کی ایک تقریب سے خطاب کیا۔ اس دوران انہوں نے کارکنان سے ملاقات اور مضبوطی سے ساتھ رہنے کی بات کی۔ پارٹی کارکنان سے خطاب کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ بی جے پی حکومت حقیقی ایشوز سے توجہ ہٹانے اور ذات پات کی سیاست کرنے کا کام کر رہی ہے۔ اڈانی نے چین کا سامان ہندوستان میں فروخت کر کے بے روزگاری کو بہت بڑھا دیا ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ اگر مرکزی حکومت ایمانداری سے کام کرے تو کروڑوں نوجوانوں کو روزگار مل سکتا ہے۔ راہل گاندھی نے رائے بریلی میں مول بھارتی ہاسٹل میں طلبا سے ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے ہندوستانی آئین کے تحفظ سے متعلق کہا کہ آج ملک میں آئین کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ ہندوستان میں دلتوں کی آبادی 15 فیصد ہے لیکن ان کے حساب سے ملک کی سرفہرست کمپنیوں کے مالک اور سی ای او ان میں سے نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے آئین کو بچانا ہماری ذمہ داری ہے۔ راہل گاندھی نے طلبا کے مسائل بھی سنے اور ان سے بات چیت کی۔

گورکھپور: گھوش کمپنی چوراہا واقع مسجد کو منہدم کرنے کے لیے جی ڈی اے نے دیا 15 دنوں کا الٹی میٹم

اتر پردیش کے گورکھپور میں جی ڈی اے (گورکھپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی) نے میونسپل کارپوریشن کی زمین پر بنی مسجد کو منہدم کرنے کے لیے 15 دنوں کا الٹی میٹم دیا ہے۔ گورکھپور کے گھوش کمپنی چوراہا پر بنی مسجد کے متولی کو نوٹس جاری کیا گیا ہے اور 15 دنوں کے اندر مسجد کو ہٹانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ مسجد میونسپل کارپوریشن کی 47 اعشاریہ زمین پر بنی ہے اور یہ تقریباً 50 سال سے قائم ہے۔

دہلی میں حلف برداری کی تقریب کے بعد این ڈی اے کی میٹنگ

بہار اور بنگال سمیت آنے والے تمام انتخابات عزم کے ساتھ لڑنے کا فیصلہ

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) دہلی کے رام لیلا میدان میں حلف برداری کی تقریب کے بعد بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے حلقوں کے اہم لیڈروں کی ایک میٹنگ اشوکا ہوٹل میں ہوئی۔ اس دوران این ڈی اے لیڈروں نے بہار اور مغربی بنگال سمیت آنے والے تمام انتخابات طاقت کے ساتھ لڑنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو یقین دلایا کہ تمام پارٹیاں مل کر این ڈی اے کے بینر تلے الیکشن لڑیں گی۔

اس میٹنگ میں این ڈی اے کی حکمرانی والی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ، نائب وزرائے اعلیٰ اور دیگر اتحادی جماعتوں کے سرکردہ لیڈروں نے شرکت کی جو حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے آئے تھے۔ اس میں وزیر اعظم مودی، وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور بی جے پی صدر جے پی نڈا سمیت دیگر لیڈروں نے بھی شرکت کی۔ اس میٹنگ میں ایک طرف سب نے وزیر اعظم مودی کو مہاراشٹر کے بعد دہلی میں جیت پر مبارکباد دی۔ دوسری جانب انہوں نے آئندہ انتخابات خصوصاً بہار اور مغربی بنگال میں متحد ہو کر لڑنے کا یقین دلایا۔

ملاقات کے بعد قائدین نے ایک گروپ فوٹو بھی لیا۔ این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کے قائدین میں آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این چندرا بابو نائیڈو، نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان، مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار نے نمایاں شرکت کی۔ مہاراشٹر، راجستھان اور ہریانہ کے وزرائے اعلیٰ نے بھی شرکت کی۔ جے ڈی یو لیڈر اور مرکزی وزیر للن سنگھ نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔

بی جے پی کے جنرل سکریٹری ونود تاوڑے نے کہا کہ تمام وزرائے اعلیٰ، نائب وزرائے اعلیٰ اور این ڈی اے کے لیڈر حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے دہلی آئے تھے۔ حلف برداری کی تقریب کے بعد این ڈی اے لیڈروں کی میٹنگ ہوئی جس میں سبھی لیڈروں نے وزیر اعظم کو مہاراشٹر اور دہلی میں بی جے پی کی جیت پر مبارکباد دی۔ این ڈی اے لیڈروں نے ان سے کہا کہ تمام پارٹیاں مل کر این ڈی اے کے بینر تلے الیکشن لڑیں گی۔

این ڈی اے لیڈروں نے ہوٹل میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے ہوئے دہلی میں وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالنے والی ریکھا گپتا اور دیگر وزرا کو مبارکباد دی۔ راجستھان کی نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری نے کہا کہ یہ ہم سب کے لیے فخر اور خوشی کی بات ہے کہ ایک خاتون وزیر اعلیٰ بنی ہیں۔

اتراکھنڈ میں باہری لوگوں کے لیے زمین خریدنا اب مشکل، اراضی قانون کے نئے ترمیمی ڈرافٹ کو کابینہ کی منظوری

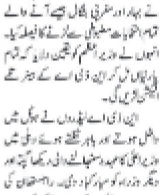

اتراکھنڈ میں ریاست کے باہر کے لوگوں کے لیے زمین خریدنا اب مشکل ہو گیا ہے۔ دراصل ریاست کی دھامی حکومت نے ہری دوار اور ادھم سنگھ نگر کو چھوڑ کر ریاست کے 11 اضلاع میں زمین خریدنے پر روک لگا دی ہے۔ دھامی کابینہ نے بدھ کو ہوئی میٹنگ میں اراضی قانون کے نئے ترمیمی ڈرافٹ کو منظوری دے دی۔ اسے اب قانون ساز اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ کابینہ کے فیصلے کے بعد وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے دعویٰ کیا کہ ریاست کے لوگوں کے دیرینہ مطالبے کو پورا کرتے ہوئے اور ان کے جذبات کا پورا احترام کرتے ہوئے اراضی قانون کو منظوری دی گئی ہے۔ یہ تاریخی قدم ریاست کے وسائل، ثقافتی ورثے اور شہریوں کے حقوق کی حفاظت کرے گا۔ ساتھ ہی ریاست کی اصل شناخت کو برقرار رکھنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اتراکھنڈ میں ڈھیلے قانون کی وجہ سے گزشتہ کچھ سالوں میں پہاڑ سے لے کر میدان تک باہری ریاستوں کے لوگوں نے بڑے پیمانے پر زمین خریدی۔ الزام ہے کہ باغبانی اور صنعتی مقاصد کے لیے خریدی گئی زمین کا غلط استعمال کیا گیا۔ پہلے دھامی حکومت کے ذریعہ اراضی قانون کا مسودہ تیار کرنے کے لیے چیف سکریٹری کی صدارت میں کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ گزشتہ برسوں میں 840 معاملوں میں زمین خریدنے کی اجازت دی گئی۔

शिक्षा मंत्रालय
भारत सरकार
MINISTRY OF EDUCATION
Government of India

राष्ट्रीय उर्दू भाषा विकास परिषद | قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان
National Council for Promotion of Urdu Language
Ministry of Education, Department of Higher Education
Government of India

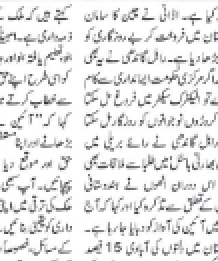

"Our languages are a great identity of our Liberal & Democratic Society"
Shri Narendra Modi
Hon'ble Prime Minister

یوم مادری زبان کا جشن
मातृभाषा दिवस समारोह | Celebration of Mother Language Day

وکست بھارت کا وژن
اردو زبان کا مشن

عالمی اردو کانفرنس
WORLD Urdu CONFERENCE विश्व उर्दू सम्मेलन
21-23 Feb 2025 | ۲۱-۲۳ فروری ۲۰۲۵

افتتاح
21 فروری 2025
دوپہر 03:30 بجے

VENUE | مقام
انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی
INDIA INTERNATIONAL CENTRE
NEW DELHI

آپ سے شرکت کی درخواست ہے۔

نئی کابینہ کے تمام وزراء ہیں کروڑ پتی، 5 پر چل رہا مجرمانہ مقدمہ

کابینہ کی اوسط عمر 50 سال، سبھی تعلیم یافتہ

وکست بھارت کی تعمیر میں دیگر ہندوستانی زبانوں کے ساتھ اردو کا غیر معمولی کردار ہوگا: ڈاکٹر شمس اقبال

انڈیا انٹرنیشنل سینٹر میں کونسل کے ڈائرکٹر کی پریس کانفرنس، وکست بھارت کا وژن، اردو زبان کا مشن کے عنوان سے سہ روزہ عالمی اردو کانفرنس کا افتتاح کل

دلی والوں سے کئے اپنے وعدے نبھائے بھاجپا، پہلی کابینہ میں خواتین کو 2500 روپے دینے کی اسکیم پاس کرائے: آتشی

ریکھا گپتا کی حلف برداری تقریب کا عام آدمی پارٹی نے کیا بائیکاٹ، نہ کجریوال اور نہ آتشی نے لیا حصہ

روہتاش نگر اسمبلی میں چودھری زبیر احمد کا استقبال

چودھری زبیر احمد بھی اپنے والد کے نقش قدم پر چل کر ہندو مسلم یکتا کو قائم رکھتے ہوئے ہر ایک فرد کا کام کریں گے: حاجی ناظر انصاری

ممتاز و بزرگ صحافی جلال الدین اسلم کے منتخب مجموعہ مضامین 'نقد و نظر' کا اجرا

پروفیسر اختر الواسع، معصوم مرادآبادی، سہیل انجم اور ڈاکٹر سید احمد خاں کا اظہار خیال

'بھاجپا کو دہلی میں سرکار بنانے کیلئے پسماندہ مسلم سماج کا الحاج محمد عرفان احمد نے شکریہ ادا کیا'

پسماندہ مسلم سماج اتھان سمیتی سنگھ کی جانب سے حضرت نظام الدین ویسٹ میں ایک خصوصی پریس کانفرنس کا انعقاد

ہندوستان دنیا کی فارمیسی ہے۔ ڈاکٹر ایس۔ فاروق

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار، انصاف کی فراہمی کیسے ہو؟

سرفراز احمد قاسمی
حیدرآباد

ملک میں عدالتیں اس لیے قائم کی گئی ہیں کہ ان کے ذریعے سماج کے دبے کچلے لوگوں، کمزوروں اور مظلوموں کو بروقت انصاف فراہم کیا جا سکے اور انہیں انصاف دلایا جا سکے لیکن عدالتوں کے رویے ہوتے ہوئے سماج اور معاشرے کو انصاف نہیں مل سکا یا دیر سے انصاف ملے تو اسے نظام عدل اور جمہوری نظام کی بڑی ناکامی کہا جا سکتا ہے، انصاف کی فراہمی میں تاخیر انصاف کا قتل اور اس سے انکار کے مترادف ہے۔ ایک کامیاب جمہوری اور مثالی نظام کے لئے یہ ضروری ہے کہ متاثرین کو بروقت انصاف فراہم کیا جائے۔ ملک میں فوری انصاف رسائی کا عمل ایک سنگین بحران کی شکل اختیار کر چکا ہے، گزشتہ کئی برسوں سے لوگوں کو بروقت عدالتوں سے انصاف نہیں مل رہا ہے اور شاید اسی وجہ سے عدلیہ سے لوگوں کا اعتماد اور بھروسہ بہت حد تک ختم ہوتا جا رہا ہے۔ نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گرڈ اور انصاف کے مطابق اس وقت ملک کی مختلف عدالتوں جیسے ڈسٹرکٹ کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ وغیرہ میں پانچ کروڑ 19 لاکھ سے زائد مقدمات عدالتوں میں زیر دوراں ہیں اور التوا کا شکار ہیں، ان معاملات کے تعلق سے اندازہ لگایا گیا ہے کہ کم از کم 300 سال لگ جائیں گے وہ بھی اس صورت میں جب کہ ان کی سماعت تسلسل کے ساتھ ہوتی رہے۔ اتنی بڑی تعداد میں مقدمات کا زیر التواء رہنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ عدلیہ سے وابستہ افراد انصاف کے عمل کو یقینی بنانے کے تئیں حساس اور فکرمند نہیں ہیں۔ گزشتہ دنوں حیدرآباد کے رکن پارلیمنٹ بیرسٹر اسد الدین اویسی صاحب نے لوک سبھا میں وقفہ سوالات کے دوران ملک کی مختلف عدالتوں میں زیر دوراں مقدمات سے متعلق مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال سے سوال کیا کہ ملک بھر کی عدالتوں میں اب تک کتنے مقدمات زیر دوراں ہیں؟ اقلیات سے متعلق کتنے مقدمات التوا کا شکار ہیں اور حکومت کی جانب سے ان مقدمات کی یکسوئی کے لیے اگر آپ نے فاسٹ ٹریک کے اقدامات کئے ہیں تو ان کی تفصیلات بتائی جائیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات بتائی جائیں؟ اس پر مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال نے تحریری جواب دیا اور [illegible] کے حوالے سے بتایا کہ سپریم کورٹ میں 82922 مقدمات، ہائی کورٹس میں 62 لاکھ 28980 مقدمات، جبکہ ضلعی اور اس کے ذیلی عدالتوں میں 4 کروڑ 56 لاکھ 17477 مقدمات زیر التواء ہیں۔ مرکزی وزیر نے ایوان کو بتایا کہ عدالتوں میں زیر دوراں مقدمہ کی معلومات مرکزی سطح پر نہیں رکھی جاتی ہیں، زیر التواء مقدمات کو مقررہ مدت میں ختم کرنے کے لئے معاملہ عدلیہ کے اختیار میں ہے تاہم حکومت کی جانب سے عدلیہ کو ماحول فراہم کیا جا رہا ہے کہ وہ مقدمات کی تیزی کے ساتھ یکسوئی کریں اور زیر التواء مقدمات کو کم کریں، انہوں نے ایوان کو بتایا کہ 2

[illegible] کی مردم شماری کے مطابق آبادی کی بنیاد پر ججوں کی 19.1210 ملین تھی اور سال 2024 میں سپریم کورٹ، ہائی کورٹس، ڈسٹرکٹ اور ماتحت عدالتوں میں ججوں کی منظور شدہ تعداد کے بارے میں دستیاب معلومات کے مطابق ملک میں ججوں کی آبادی کا تناسب تقریباً 21 جج فی ملین آبادی کے برابر ہے۔ ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کی تفصیلات بتاتے ہوئے میگھوال نے کہا کہ 2024 میں ہائی کورٹ کے ججوں کی تقرری کی تعداد 34 تھی، 2023 میں یہ 110 تھی، 2022 میں یہ 165 تھی، 2021 میں یہ 120 تھی، 2020 میں یہ 66 تھی اور 2019 میں یہ 81 تھا۔ سال 2024 میں سپریم کورٹ میں تعینات ہونے والے ججوں کی تعداد چار تھی۔ 2023 میں یہ 14 تھا، 2022 میں یہ تین تھا، 2021 میں یہ نو تھا اور 2019 میں یہ 10 تھا، 2020 میں کوئی تقرری نہیں ہوئی تھی۔

چند مہینے قبل آر ٹی آئی کی ایک رپورٹ میں یہ حیرت انگیز انکشاف ہوا تھا کہ گزشتہ 30 سال سے ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں ججوں کی مکمل تعداد دستیاب نہیں ہے، مرکزی وزارت انصاف نے گزشتہ [illegible] کے رہنے والے حقوق انسانی کے ایک کارکن کو آر ٹی آئی کے تحت کئے گئے سوال پر یہ بات بتائی گئی، قانون کے طالب علم کی وجہ سے اس تعلق سے مرکزی وزارت قانون سے معلومات طلب کی تھیں، مرکزی محکمہ نے بتایا کہ یکم جنوری 2021 تک ملک میں 25 ہائی کورٹس میں 411 ججوں کی جائیدادیں مخلوعہ ہیں، جبکہ ان ہائی کورٹس میں منظورہ تعداد 1079 ہے، [illegible] ہائی کورٹ میں فی الوقت ججوں کی تعداد 668 ہے، جہاں اس بات کا ذکر بے جا نہ ہوگا کہ 1991 سے ججوں کی مخلوعہ جائیدادوں میں اضافہ ہوا ہے، 2001 میں ججوں کی مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 99 تھی جو 2011 میں بڑھ کر 286 ہو گئی جبکہ اس وقت یہ تعداد بالترتیب 647 اور 895 ہونی چاہیے تھی، انسانی حقوق کارکن نے بتایا کہ ہندوستان کے کسی بھی ہائی کورٹ میں فی الوقت ججوں کا مکمل کورم موجود نہیں ہے اور تقریباً 30 سال سے یہی صورتحال برقرار ہے۔ الہ آباد ہائی کورٹ میں مخلوعہ جائیدادوں کی تعداد 64 بتائی گئی ہے، جبکہ کلکتہ ہائی کورٹ میں 36، پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ میں ججوں کی 36 جائیدادیں مخلوعہ ہیں۔ انسانی حقوق کارکن نے مزید بتایا کہ ہائی کورٹس میں اگر ججوں کی اتنی قلت پائی جاتی ہے تو ضلعی عدالت اور ماتحت عدالتوں کا حال اس سے بھی برا ہوگا، بروقت مقدمات کی یکسوئی نہیں ہو پا رہی ہے، انہوں نے بتایا کہ مرکز ججوں کی مخلوعہ جائیدادوں کو پر کرنے میں ناکام رہا ہے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی میں شمار ہوتا ہے، حقوق انسانی کے اس کارکن نے مزید بتایا کہ مقدمات کی عدم یکسوئی کی وجہ سے کمزور طبقات کے تقریباً پانچ لاکھ زیر دریافت قیدی ملک کی مختلف جیلوں میں بند ہیں، ہر سال اس تعداد میں ایک لاکھ کا اضافہ ہو رہا ہے، تقریباً [illegible] لاکھ لوگ ایک برس سے زائد عرصے سے مقید ہیں جبکہ 80 ہزار سے زائد لوگ پانچ برس سے زیادہ عرصے سے جیلوں میں بند ہیں اور ہر سال اس تعداد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے، انہوں نے بتایا کہ کئی ملزمین پر ایسی شکایات بھی ہیں کہ زیر دریافت قیدیوں کو جھوٹے مقدمات میں الجھا دیا گیا ہے جو انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے، انہوں نے کہا کہ کئی زیر دریافت قیدی عدالتوں کے فیصلوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے کئی جیلوں میں ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ملک کی عدالتوں میں ججوں کی مناسب تعداد بھی ہم نہیں ہے، ان ججوں کی جائیداد فراہمی کے لئے اقدامات کئے جانے چاہیے اور حکومت کو مکمل منظورہ تعداد کے مطابق ججوں کا تقرر کرنا چاہیے۔

چند ماہ پہلے کی یہ رپورٹ ایک بار پھر سے چونکا دینے اور غور کرنے کا موقع دیتی ہے کہ ملک کے عدالتی نظام میں کس قدر خامیاں اور کمیاں ہیں اور کیسے عدالتی نظام کو اصلاح کی ضرورت ہے؟ کیا اصلاح کے بغیر بروقت انصاف کی فراہمی ممکن ہے؟

ہندوستانی عدلیہ کی تاریخ میں ایسے مقدمات کا ذکر بھی ملتا ہے کہ انصاف کے حصول کی آس لگائے افراد عدالتوں کا چکر کاٹتے کاٹتے آخرکار اس دنیا سے ہی رخصت ہو گئے اور ان کے مقدمات عدالت میں زیر غور ہی رہے، عدالتوں میں ججوں کی قلت [illegible] ججوں کو پر کرنے کے لئے سنجیدہ اور فوری اقدام وقت کا اہم تقاضا ہے لیکن اس جانب [illegible] ججوں کی تقرری کا عمل بھی مقدمات کو فیصل کرنے کے عمل میں بڑی رکاوٹ ہے، سست رفتاری کی ایک مثال ہے، جنوری 2024 کے اعداد و شمار کے مطابق ملک کے ہائی کورٹس میں ججوں کی منظورہ تعداد 1114 ہے جس میں 783 ججوں کی ہی تقرری ہو پائی ہے یعنی 331 ججوں کی جائیدادیں مخلوعہ ہیں [illegible] تقرری کے عمل میں [illegible] کہ ارباب اقتدار صرف زبانی طور پر انصاف کی فراہمی کے دعوے کرتے ہیں [illegible] قانون کے تحت حقوق کی پامالی [illegible] تقرری کی فائلیں کئی کئی مہینوں تک ان [illegible] دستخط کے بغیر عمل نہیں ہو پاتا [illegible] یہ کہا جا سکتا ہے کہ انصاف میں تاخیر [illegible] پورا کرنے میں وہ غیر جانبداری اور دیانتداری کا ثبوت دیتے ہیں [illegible] کے عمل میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے [illegible] اگر اس اصول کو [illegible] عدالتی نظام [illegible] کے بارے میں کئی گذشتہ ایک [illegible] مختلف عوامی شعبوں پر اپنے اثرات [illegible] کے پیش نظر عدالتی نظام میں [illegible] گذشتہ آٹھ دس برسوں میں ججوں کے ذریعے کسی خاص مذہب یا طبقہ کی حمایت [illegible] کئی ججوں کا یہ رویہ انصاف کے عمل کو [illegible] فوری انصاف سے محروم ہو جاتے [illegible] بعض ریاستوں میں ضلعی اور ہائی کورٹ کے [illegible] کے درمیان [illegible] مقدمات سے وابستہ فائلوں اور دیگر اہم دستاویزات کو محفوظ رکھنے [illegible] بروقت انصاف فراہم کرنے کے عمل کو [illegible] کے عمل میں مختلف سطحوں پر جو قوانین [illegible] کے مقدمات کے بروقت فیصل ہونے کے لیے [illegible] کورٹ کے علاوہ کسی کو اس سے کوئی غرض [illegible]

نہیں ہوتی کہ معاملات کی نوعیت کیا ہے اور کسی معاملے کو کتنے دنوں تک زیر التواء رکھنے سے انصاف کا عمل کس حد تک متاثر ہو گا، جو اصولی تصورات عدلیہ سے وابستہ ہیں اگر انہیں پوری دیانتداری کے ساتھ روبہ عمل لایا جائے تو انصاف کی فراہمی کے عمل کو بڑی حد تک بروقت نتیجہ خیز بنایا جا سکتا ہے، لیکن اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی دباؤ یا ذاتی مفاد [illegible] کی وجہ سے [illegible] معاملات میں بھی فوری انصاف کی راہ میں رکاوٹ پیدا ہو جاتی ہے جو کسی فرد، تنظیم یا جماعت کے کیریئر اور مستقبل سے وابستہ ہوتے ہیں، ہندوستان کے عدالتی نظام میں جو اصلاحات فوری درکار ہیں ان میں سب سے ضروری یہ ہے کہ مقدمات کی نوعیت کے لحاظ سے ان کی سماعت کی فہرست ترتیب دی جائے، عدالت عظمیٰ اور بعض ہائی کورٹ کے ججوں نے کئی بار اس پہلو پر زور دیا ہے لیکن اس کے باوجود اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ سیاسی اغراض یا ذاتی منفعت کا دباؤ مقدمات کو اس قدر پیچیدہ بنا دیتا ہے کہ عدالت کے اختیار سے اہم اور غیر اہم معاملات کی تفریق ختم ہو جاتی ہے، حالیہ برسوں میں ہم نے بابری مسجد اور سنبھل کی جامع مسجد کے سروے والے معاملات کی مثال میں یہ ظاہر کرتی ہے کہ انصاف کی فراہمی کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو یقینی بنانے کے تئیں عدلیہ سے وابستہ افراد کس حد تک سنجیدہ ہیں، قانون کی رو سے عدالت حق اور عمل انگلی ہے لیکن اس کے باوجود گذشتہ چار برسوں سے عمر خالد کی ضمانت کی عرضی پر عدالت میں بحث ہو رہی ہے، جبکہ اس کے برعکس جامع مسجد سنبھل کے سروے کے معاملے میں عدالت نے مثالی تیز رفتاری کا مظاہرہ کیا، سماعت کے پہلے ہی دن سروے کا حکم دے دیا گیا، یہ [illegible] ذاتی معاملے میں کسی حد تک سیاسی مصلحت کے زیر اثر عدالت کو [illegible] رفتاری کا مظاہرہ کیا گیا، ان مثالوں کے علاوہ بھی کئی ایسے مقدمات کی مثالیں دی جا سکتی ہیں جو انصاف کے عمل میں دیانتداری اور شفافیت کو مجروح کرتی ہیں۔ اس ضمن میں تازہ مثال سابق چیف جسٹس چندر چوڑ کے اس بیان سے دی جا سکتی ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ ایودھیا تنازعہ میں فیصلہ کرنے کے لیے انہوں نے بھگوان سے دعا کی تھی، اس معاملے میں آستھا کے نام پر جس طرح قانونی تقاضوں کو بالائے طاق رکھ دیا گیا وہ صریح طور پر انصاف کے عمل کو کمزور کرتا ہے جس میں فیصلے میں آستھا کو انصاف پر ترجیح دینے والے ججوں کو اقتدار نے جس انداز میں نوازا وہ بھی یہ ثابت کرتا ہے کہ انصاف کی فراہمی کے عمل سے وابستہ ہیں اب اس حد تک خود مختار نہیں رہے، جس پر بلا چوں چرا اعتماد کر لیا جائے۔ ججوں کی کمی کی وجہ سے جہاں مقدمات کے عمل میں تاخیر ہوتی ہے وہاں سیاسی دباؤ اور مذہبی تعصب کی وجہ سے بھی انصاف کے عمل کو متاثر کرنے والے ایسے عوامل ہیں جن پر ہندوستانی عدلیہ کی ساکھ کا انحصار ہے، اس لئے اس حوالے سے بھی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ [illegible] 1993 میں ریلیز ہونے والی فلم دامنی میں سنی دیول کا مشہور ڈائیلاگ عدالتی نظام کی بہترین عکاسی کرتا ہے جس میں وہ کہتے ہیں تاریخ پہ تاریخ، تاریخ پہ تاریخ، تاریخ پہ تاریخ ملتی رہی لیکن انصاف نہیں ملا، اس وقت عدالتوں میں زیر التواء معاملات سے متعلق اعداد و شمار بھی اس کیفیت سے بھرپور عکاسی اور پیچیدہ صورتحال کو واضح کرتے ہیں کہ انصاف کی فراہمی کس قدر مشکل ہوتی جا رہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل بابری مسجد کے خلاف فیصلہ سنانے والے سابق چیف جسٹس رنجن گوگوئی نے بھی سبکدوشی کے فوراً بعد حکومت کے انعام کے طور پر راجیہ سبھا بھیجے گئے، انہوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ اب عدالتوں میں انصاف نہیں ملتا، لوگ عدالت جا کر پچھتاتے ہیں، سوال یہ ہے کہ اس کا مطلب کیا ہے؟ یہ ہو سکتا ہے کہ اب ملک میں قانون کی حکمرانی کا خاتمہ ہو چکا ہے، معروف صحافی ونود دوا نے انصاف کی صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ جب حکومتیں تبدیل ہوتی ہیں تو عدالتیں بھی بدل جاتے ہیں اور انصاف بھی بدل جاتے ہیں، ایسے حالات میں جب ہر اہم مقدمے کو سیاسی رنگ دے دیا جاتا ہے تو انصاف کے نظام پر کس طرح یقین کیا جائے؟ ملک کے عدل و انصاف کے نظام کو سیاسی مداخلت اور تعصب سے پاک رکھنے کے لئے ججوں کی تقرری سے لے کر انصاف کے عمل تک ہر پہلو میں شفافیت لانے کی ضرورت ہے، عدلیہ کی غیر جانبداری اور خود مختاری کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے ہر طرح کی سیاست اور مداخلت سے پاک رکھا جائے تاکہ بروقت انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے، انصاف کے عدم فراہمی کی ایک بڑی وجہ عدالتوں میں مقدمات کی بھرمار بھی ہے، پھر ایسے میں لوگوں کو انصاف کیسے ملے گا، مقدمات کا انبار عدالتوں سے کیسے کم کیا جائے؟ اس کی کیا صورت ہو سکتی ہے، حکومت کو بھی اس معاملے میں اپنا رول ادا کرنا ہوگا لیکن ہم آپ بھی اس پر غور کریں۔

وِکسِت بھارت کا وژن اور اردو زبان کا مشن

حکیم نازش احتشام اعظمی

وکست بھارت (ترقی یافتہ ہندوستان) کا وژن ایک انقلابی ہدف ہے جو 2047 تک حاصل کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ہے، جب بھارت اپنی آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا۔ اس وژن میں ایک ایسا ملک شامل ہے جو اقتصادی طور پر خوشحال، تکنیکی طور پر ترقی یافتہ، سماجی طور پر مساوی اور ثقافتی طور پر متحرک ہو۔ اگرچہ اقتصادی ترقی اور تکنیکی جدت اس وژن کی بنیاد ہیں، لیکن زبان اور ثقافتی ورثے کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

بھارت کی لسانی روایات میں اردو زبان ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ [illegible] وکست بھارت کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ [illegible] لیے ضروری ہے کہ [illegible] بڑی آبادی کو ساتھ لے کر چلنا ہوگا۔

وکست بھارت کے وژن کے بنیادی ستون:

1. اقتصادی ترقی: اس کے تحت بھارت کو ایک کھرب ڈالر کی معیشت بنانا، جس سے صنعت، خدمات اور زراعت کے شعبے مستحکم ہوں۔
2. تکنیکی جدت: جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹلائزیشن اور خلائی تحقیق کے میدان میں ہندوستان کا عالمی سطح پر برتری کا حصول۔
3. سماجی مساوات: سماج کے تمام طبقات اور لسانی گروہوں کو مساوی مواقع فراہم کرنا۔
4. تعلیم اور تحقیق: ایک عالمی معیار کا تعلیمی نظام، جو تحقیق اور اختراع کو فروغ دینے میں معاون ہو۔
5. ثقافتی احیا: بھارت کے متنوع ثقافتی اور لسانی ورثے کو محفوظ بنانا اور فروغ دینا۔

وکست بھارت کے وژن کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام لسانی برادریوں کو ترقیاتی عمل میں شامل کیا جائے۔ اردو بھارت کی ایک سرکاری طور پر تسلیم شدہ زبان ہے، ثقافتی، تعلیمی، اور سماجی و اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اس لیے اردو زبان ہندوستان کے تاریخی اور ثقافتی سرمایہ کا حصہ ہے۔ اردو زبان بھارت کی ادبی اور ثقافتی شناخت کا ایک لازمی حصہ رہی ہے۔ [illegible] اردو کا کردار صرف ادب تک محدود نہیں ہے، بلکہ اس نے تحریک آزادی، صحافت، سیاست اور علمی مباحثوں میں بھی نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ آج بھی یہ زبان ایک [illegible]

اردو کے کردار کو وکست بھارت کے وژن سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ان اقدامات کی ضرورت ہے:

1. تعلیم اور تحقیق کے شعبے میں اردو کا کردار: تعلیم کسی قوم کی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے۔ وکست بھارت میں ایک جامع تعلیمی نظام کی ضرورت ہے [illegible] نئی تعلیمی پالیسی (NEP 2020) میں اردو کی شمولیت ضروری ہے۔ اس کے لیے اردو میڈیم اسکولوں کو مضبوط بنانے، معیاری نصابی کتب کی فراہمی اور اساتذہ کی تربیت اور اردو بولنے والے طلباء کو مرکزی تعلیمی دھارے میں شامل کرنے [illegible] تحقیق کی زبان کے طور پر فروغ دینے، تاریخ، ادبیات اور سماجی علوم کے مطالعے کے لیے [illegible] یونیورسٹیوں کے اندر اردو زبان و ادب کے خصوصی مراکز قائم کرنے ہوں گے۔ اس کے علاوہ ڈیجیٹل لائبریریوں اور آن لائن تعلیمی وسائل، اردو ادب کے ڈیجیٹل آرکائیو [illegible] کی تیاری کا اہتمام کرنا ہوگا۔

[illegible] ذریعے اردو کانفرنسوں اور ادبی فیسٹیولز جیسے پروگراموں کا انعقاد اہم ہوگا۔ ترقی یافتہ بھارت وژن میں لسانی شمولیت [illegible] اردو کے فروغ کے لیے حکومت کی طرف سے درج ذیل اقدام کیے جا سکتے ہیں۔ اردو آبادی والے شہروں میں سرکاری معلومات کو اردو میں بھی جاری کرنا۔ قانونی، انتظامی اور عدالتی کاروائیوں اور سرکاری دستاویزات میں اردو کے استعمال کو فروغ دینا [illegible] شہریوں کو سہولت دی جا سکے۔ [illegible] سرکاری اسکیموں اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں اردو [illegible] اگر آج بھارت ڈیجیٹل انقلاب کی طرف بڑھ رہا ہے تو اردو کو بھی اس کا حصہ بنانا چاہیے۔ مصنوعی ذہانت اور اسپیچ ٹیکنالوجی میں اردو کو گوگل اسسٹنٹ، سری، اور دیگر AI پلیٹ فارمز میں شامل کیا جائے۔ اردو سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل مواد کی ترقی، اردو بلاگز، ویب سائٹس اور یوٹیوب کو فروغ دیا جائے [illegible]

ای-گورننس کے لیے سرکاری ویب سائٹس اور عوامی خدمات کے لیے اردو زبان کا آپشن مہیا کرنا۔ اردو اشاعتی صنعت کو فروغ دینا۔ اردو کتابوں اور اخبارات کی اشاعت کو مضبوط بنانے سے ملازمت کے مواقع پیدا ہوں گے۔ سیاحت اور ثقافتی مقامات پر اردو کا استعمال، تاریخی مقامات پر اردو گائیڈز کا انتظام کرنا۔ اردو بولنے والے کاروباری افراد کے لیے مالی معاونت اور کاروباری رہنمائی کے ذریعے اردو بولنے والے کاروباری افراد کو فروغ دینا۔

وکست بھارت کا وژن جامع ترقی، اقتصادی طور پر خوشحال ہے۔ اردو اپنی تاریخی اہمیت اور موجودہ دور میں اپنی افادیت کے ذریعے اس وژن میں ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ اگر اردو کو تعلیم، ٹیکنالوجی، معیشت، اور ثقافت میں شامل کیا جائے، تو بھارت اپنی لسانی تنوع کو اپنی طاقت میں بدل سکتا ہے۔ ترقی یافتہ بھارت صرف اقتصادی خوشحالی کا نام نہیں، بلکہ اپنی زبانوں، ثقافتوں، اور روحانی ورثے کو فروغ دینے کا بھی عہد ہے، اور اردو اس سفر کا ایک اہم ستون ہو سکتی ہے۔

عصر حاضر میں دینی مدارس کی اہمیت وافادیت

مدارس اسلامیہ دین اسلام کے مضبوط قلعے ہیں، مدارس اسلامیہ تعلیم گاہ ہے علم و عمل کا ادارہ ہے، جہاں انسانیت و کردار سازی کا درس دیا جاتا ہے صبح و شام قال اللہ وقال الرسول کی تعلیم و تربیت سے آراستہ کیا جاتا ہے مدارس اسلامیہ سے علماء کرام، مفتیان عظام، قاضی القضاۃ اور فقیہ، مفسر، محدث کی ٹیم تیار کی جاتی ہے، حالات حاضرہ سے باخبر ہو کر قرآن و سنت کی روشنی میں مسئلے کا استنباط کرتے ہیں، لوگوں کو عائلی زندگی سے روشناس کر اچھی تربیت کی طرف نشاندہی کرتے ہیں، دین کی حقانیت سے معاشرہ و سماج کے دلوں کو منور کرتے ہیں، آج کے دور میں علماء کرام کی بہت ضرورت ہے، ہر طرف ناخواندگی ہے، غلط رسم و رواج اور برائیاں عام ہے، علماء کرام سماج میں پھیلی ہوئی شرک و خرافات کا قلع قمع کریں گے، اس لئے ایسے علماء کرام کے جانی و مالی مدد میں فراخدلی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان جیسے بت پرست ملک میں ہر طرف سے دینی مدارس پر یلغاریں ہو رہی ہے، مدارس اسلامیہ اور علماء کرام دشمنوں کے نشانے پر ہیں، مدارس جیسے دینی تعلیمی ادارے کو دہشت گردی کا اڈہ گردانا جا رہا ہے، ان نادانوں کو یہ بھی نہیں پتہ کہ ہندوستان کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد ای مدرسہ کے پروردہ پرداختہ تھے، سابق صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر ذاکر حسین مدرسہ کے ہی تعلیم یافتہ تھے، میزائل مین سابق صدر جمہوریہ ہند ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام دینی مدرسہ میں بوریہ پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کی تھی، دینی مدارس کی تاریخ بہت پرانی ہے، اس کا سلسلہ نسب صفہ نبوی سے ملتا ہے، موجودہ وقت میں دینی مدارس کی اہمیت و افادیت بہت بڑھ گئی ہے، دینی مدارس کے نصاب میں کما حقہ تبدیلی کر دی گئی، سبجیکٹ میں اضافہ بھی کر دیا گیا، اب دینی مدارس کے بچوں میں وہ قابلیت و صلاحیت ہو گئی کہ عصری تعلیم گاہوں کے بچوں کے ساتھ کندھا سے کندھا ملا کر مقابلہ کر سکتے ہیں، دین و دنیا میں کامیابی و سربلندی کا پرواز حاصل کرے، سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں ہے، اس میں کوئی شک و شبہ کی بالکل ہی گنجائش نہیں ہے کہ مدارس کے بچے عصری تعلیم گاہوں کے بچوں کے بہ نسبت زیادہ ذہین و فطین ہوتے ہیں، ہر مشکل کو آسانی کے ساتھ سمجھ کر الفاظ کا جامہ پہنانے میں مہارت تامہ رکھتے ہیں، مدارس اسلامیہ کے بچے اس لائق ہیں کہ کسی بھی یونیورسٹی میں کسی بھی سبجیکٹ میں داخلہ کے اہل ہیں، سائنس و پولیٹیکل سائنس، جغرافیہ، اقتصادیات، تاریخ، بی یو اے ایم اور بی سی اے اور مینجمنٹ کے کورس کے مستحق ہیں، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے برج کورس مکمل کرنے کے بعد کتنے طلبا ایل ایل بی کر چکے ہیں، ایل ایل ایم، ایل ایل بی اور جوڈیشل کوالیفائڈ کرنے کے بعد سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ میں پریکٹس کر رہے ہیں، جج کا مقابلہ جاتی امتحان کوالیفائڈ کرنے کے بعد جج بننے سے بھی دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی ہے، دینی مدارس کے کئی ہونہار سپوتوں نے UPS (یو پی ایس سی) اور ریاستی سطح پر (PCS) سول سروس امتحان میں کامیابی کا پرچم بلند کر کے قوم و ملت کی خدمت انجام دے رہے ہیں اور ابھی کچھ دنوں قبل محمد علیم ندوی کو لیبیا کا (Ambassador) سفیر بنا گیا ہے جو کہ بہت ہی خوشی و مسرت کی بات ہے، کئی ندوی فاضل دوست و احباب یو پی ایس سی امتحان پاس کر کے کلکٹر اور ڈپٹی کلکٹر کے پوسٹ پر تعینات ہو کر قوم و ملت سمیت ملک کی ترقی کر رہے ہیں، مدارس کے بچوں کو اچھی سرپرستی مل جائے تو دنیا کی ہر مشکل کو آسان بنانے کی قابلیت و صلاحیت رکھتا ہے، اس شرط ہے کہ مدارس کے بچوں کو سلیقے سے ڈھالا جائے، ان کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے۔ عوام الناس سے ایک ہی اپیل ہے کہ دینی تعلیمی ادارہ کی تعمیر و ترقی، طلباء و اساتذہ کرام کے اخراجات قوم و ملت کے بہی خواہ حضرات کے ذریعہ سے چلتا ہے، اس لئے دامے درمے سخنے چھوٹے بڑے مدارس کی مدد میں دل کھول کر کشادہ قلبی کا مظاہرہ کریں، ہر شخص کوشش کرے کہ ہر گھر ہر محلہ سے عالم فاضل اور حافظ پیدا ہو تاکہ معاشرہ و سماج کی اصلاح ہو، نکاح، نماز جنازہ یا بچے کی ولادت کے وقت عالم و فاضل کے لئے دور دراز بھٹکنے کی نوبت نہیں آئے، عصری تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم بہت ضروری بلکہ لازمی ہے، دنیا کے لئے عصری تعلیم اور فکر آخرت کے لئے دینی تعلیم کا بھی اہتمام کرنی چاہیے جو کہ مسلمانوں کو قدم قدم پر ضرورت پڑتی ہے، ہم لوگوں کے اندر تھوڑی بہت اسلام کی رمق یا چمک دمک باقی ہے اسی مدارس کی وجہ سے ہے، نہیں تو جب یہ مدارس اسلامیہ کا وجود ہی خطرے میں پڑ جائے گا تو نہ ہم باقی رہیں گے اور نہ ہی آنے والی نسل باقی رہے گی، اس لئے مدارس اسلامیہ کی حفاظت سارے امت مسلمہ کے لئے فرض ہے، قیامت کے دن جب ہم سے سوال کیا جائے گا تو کیا جواب دیں گے، جان و مال سے مدارس اسلامیہ کے لئے اٹھ کھڑے ہوں اور باطل طاقتوں کے غلط فکر، فریب اور پروپگنڈہ کا منظم طریقے کے ساتھ جواب دیں، یہ مدارس اسلامیہ کسی ایک فرد کی جاگیر نہیں ہے بلکہ سارے مسلمانوں کی امانت ہے، امانت میں کبھی آنچ نہیں آنے دینا ہے، منظم و مستحکم ہو کر مدارس کی تعمیر و ترقی میں اہم رول ادا کریں گے تو اللہ تعالیٰ اجر عظیم دیں گے ان شاء اللہ دین و دنیا میں بھی فائدہ ہوگا۔

ٹرمپ یوکرین کے معدنی ذخائر سے 500 ارب ڈالر وصول کرنے کیلئے کوشاں

فلسطینیوں کو بے گھر کرنے کی کسی بھی کوشش کو مسترد کرتے ہیں: متحدہ عرب امارات

برطانیہ: 2024 میں مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز جرائم کے سب سے زیادہ واقعات رپورٹ

میانمار نے چینی اسکام ورکرز کی پہلی کھیپ تھائی لینڈ واپس بھیجی

تائیوان نے مضبوط حمایت پر برطانیہ کا شکریہ ادا کیا

تائی پے میں تبت کی آزادی کے لیے ریلی نکالی گئی

اویغور کارکن نے جنیوا سمٹ میں چین کے مظالم اور عالمی غلط معلومات کی مہم کو بے نقاب کیا

آئرلینڈ میں ہانگ کانگ اور اویغور کمیونٹیز نے حکومت سے چینی بین الاقوامی جبر سے نمٹنے کی اپیل کی

پاکستان کے ضلع میرپور خاص میں بچوں کے ایچ آئی وی کیسز میں اضافہ

تائیوان نے دو چینی یونیورسٹیوں کے ساتھ تعلیمی تعلقات پر پابندی لگا دی

پاکستان کے باجوڑ میں پولیو ٹیم کی حفاظت پر مامور پولیس اہلکار ہلاک

کراچی کے شہری کو زیادتی کیس میں 10 سال قید

کلیہ فاطمۃ الزہراء کے فارغات کو ردائے فضیلت سے نوازا گیا

بزرگ شخصیت محمد ابراہیم رحمانی کے بدست کتاب کی رسم اجراء

ہارون انصاری

[illegible]

ریاستی حکومت کو بجٹ کا کم از کم 20 فی صد حصہ تعلیم پر خرچ کرنا چاہیے: ایس آئی او

[illegible]

ڈاکٹر عمار رضوی بطور مہمان اعزازی دہلی روانہ

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام عالمی اردو کانفرنس میں ڈاکٹر عمار رضوی کی شرکت

[illegible]

اب پبلک سروس سینٹر کی سہولت ضلع میں راشن کی دکانوں پر ہوگی دستیاب

[illegible]

ریٹائرڈ اساتذہ کے لئے اعزازی تقریب کا انعقاد

[illegible]

مرحوم ابرار خان صاحب چلتا پھرتا ایک مکتبہ تھے، ان کا انتقال ایک بے لوث داعی دین کا انتقال

تعزیتی اجلاس سے اقبال الدین انجینئر محمد مقصود، سخاوت علی سخاوت، مولانا اسمٰعیل کاظم اور دیگر کا اظہار خیال

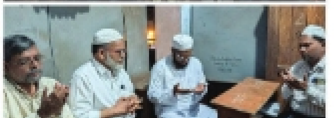

[illegible]

اکھلیش یادو کا کیا گیا زوردار استقبال

[illegible]

اُردو کو بچانا تمام اہلِ وطن کی مشترکہ ذمہ داری ہے

سہ ماہی اسباق، پونے کے دفتر میں اہلِ علم و دانش کا اظہارِ خیال

[illegible]

ہیلتھ ورکرز کو چمکی اور انسیفلائٹس سے بچاؤ کی تربیت دی گئی

چھ ماہ سے 15 سال کی عمر کے بچوں میں چمکی کا زیادہ امکان

[illegible]

ڈی ایم کی صدارت میں ڈسٹرکٹ ایگزیکیٹو ٹاسک فورس کی میٹنگ

جلال پور میں واقع نرسری کو ماڈل سینٹر کے طور پر تیار کرنے کی ہدایت

[illegible]

22 فروری سے شروع ہونے والے 36ویں بین الاقوامی انسانی یکجہتی کانفرنس میں دنیا کے معروف مذہبی رہنما شرکت کریں گے

[illegible]

مولانا ڈاکٹر محمد غیاث پاشاہ قادری حکم شرفی کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری

[illegible]

آؤ! ایک اللہ کی عبادت کی طرف

پرویز یعقوب مدنی

رب کائنات دونوں جہان کا مالک ہے، ہر چیز کو اس نے عدم سے وجود بخشا، دنیا کی تمام چیزیں اسی کی پیدا کردہ ہیں، دنیا کی تمام مخلوقات، کائنات کا ہر ذرہ، چاہے وہ حیوانات ہوں یا نباتات یا جمادات ہمیشہ اور ہر آن وہر لحہ اسی باری تعالیٰ کے گن گاتے ہیں، اسی کی تسبیح وتہلیل بیان کرتے ہیں گویا یہ باری تعالیٰ کی الوہیت، ربوبیت اور اس کے اسماء و صفات میں منفرد اور یکتا ہونے کی عظیم دلیل ہے۔ باری تعالیٰ نے کائنات کی کوئی چیز بلاضرورت نہیں پیدا کیا؛ بلکہ ہر ایک چیز کی اپنی خاص ضرورت اور اس کا بنیادی مقصد ہے جسے صاحب عقل وخرد، ہوش مند اور سلیقہ مند انسان بخوبی جانتا سمجھتا اور تسلیم کرتا ہے۔ اللہ رب العزت نے حضرت انسان کو پیدا کیا اور اسے اشرف المخلوقات ہونے کا اعزاز بخشا، فرشتوں کو پیدا کیا اور انہیں معصوم بنایا جو فرشتے ہمہ وقت اللہ رب العالمین کے گن گاتے ہیں اس کے احکام وفرامین کو بجالاتے ہیں۔ یعنی ان کی تخلیق کا مقصد احکام الٰہی کی بجا آوری ہے۔ انسان جسے اعلیٰ واشرف کا اعزاز ملا ہے، اسے بھی اللہ رب العالمین نے ایک واضح مقصد کے لئے پیدا فرمایا ہے، باری تعالیٰ کا فرمان ہے۔ {وما خلقت الجن والإنس إلا ليعبدون} (الذاريات: ٥٦)

ترجمہ: اور میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔

مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ کے اس ارادۂ شرعیہ تکلیفیہ کا اظہار ہے جو اس کو محبوب ومطلوب ہے کہ تمام انس وجن صرف ایک اللہ کی عبادت کریں اور اطاعت بھی اسی ایک کی کریں۔ اگر اس کا تعلق ارادۂ تکوینی سے ہوتا پھر تو کوئی بھی انس وجن اللہ کی عبادت واطاعت سے انحراف کی طاقت ہی نہ رکھتا۔ یعنی اس میں انسانوں اور جنوں کو ان کے مقصد زندگی کی یاد دہانی کرائی گئی ہے۔ جسے اگر انہوں نے فراموش کیے رکھا تو آخرت میں سخت باز پرس ہوگی اور وہ اس امتحان میں ناکام قرار پائیں گے جس امتحان میں اللہ نے ان کو ارادہ واختیار کی آزادی دے کر ڈالا ہے۔ لہٰذا ہمیشہ باری تعالیٰ کی عبادت کا شوق، اس کی عظمت وبرتری کا احساس اور اس کے عقاب ومختلف انواع سزاؤں کا خوف ہمارے دلوں کے جاگزیں ہونا چاہیے اور باری تعالیٰ پر مکمل ایمان رکھتے ہوئے اس سے شرف ملاقات کے لئے مستعد اور اس کی جانب سے عظیم انعام کی شکل میں اس کی عالی جنت کے حصول کی کوشش اور سعی پیہم کرتے رہنا چاہیے۔ باری تعالیٰ ہمیں حصول جنت کی توفیق دے، آمین

حیف صد حیف! آج مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد شیطان اور ابلیس کے چنگل میں پھنس کر اللہ کے سیدھے اور سچے راستے سے بھٹک کر اللہ کی وحدانیت اور عبادت سے غافل ہو کر اللہ کے علاوہ انسانوں کی بنائی ہوئی چیزوں کی عبادت میں منہمک ہے اور غیر اللہ کی عبادت و پرستش کو ... ہے۔ اللہ رب العالمین نے فرمایا(ترجمہ): جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں وہ بھی تمہاری طرح کے ہی انسان ہیں، ان سے دعا مانگ کر دیکھو کیا وہ تمہاری پکار کا جواب دیتے ہیں اگر تم سچے ہو۔

مذکورہ بالا آیت کا تقاضا ہے کہ ہمیں اللہ رب العالمین نے جس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے ہم اس مقصد کو بجالائیں، عبادت وریاضت کا ضابطہ اللہ رب العالمین نے قرآن مجید میں اور اس کے پیارے حبیب نبی اکرم محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں بالتفصیل اور واضح انداز میں بیان فرمادیا ہے۔ جس میں اسلامی تعلیمات خصوصاً اسلام کے بنیادی احکام ومسائل کو سمجھنا چاہیے اور مقصد تخلیق کو پورا کرنا چاہیے۔ شرک، بدعت، خرافات وغیرہ سے دور رہ کر ایک اللہ کو ہی حقیقی خالق، مالک اور رازق سمجھنا چاہیے اس کے بہترین ناموں کے معانی ومطالب کو سمجھتے ہوئے ان کے ذریعے سے دعائیں کرنی چاہیے اللہ رب العالمین کے جملہ اوصاف وکمالات پر ایمان رکھنا چاہیے۔

یاد رہیں ایک اللہ کی عبادت کرنا ہم مسلمانوں پر فرض ہے۔ آج ہمارے زیادہ تر مسلمان بھائی اسلام کو ... اللہ کے علاوہ جس کو بھی پکارتے ہیں ان سے محبت عقیدت کرتے ہیں، ان کے سامنے اپنی فریاد رکھتے ہیں، وہ کسی کے کام نہیں آسکتے۔

قرآن بار بار یہ اعلان کرتا ہے کہ اگر تم کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں۔ اور اگر تمہیں اللہ تعالیٰ کوئی نفع پہنچانا چاہے تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

دوسری جگہ فرمایا: ترجمہ، اور اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو بجز اس کے اور کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں ہے اور اگر وہ تم کو کوئی خیر پہنچانا چاہے تو اس کے فضل کا کوئی ہٹانے والا نہیں، وہ اپنا فضل اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے نچھاور کردے اور وہ بڑی مغفرت بڑی رحمت والا ہے۔

مذکورہ بالا دونوں آیتوں پر غور کرنے کے بعد خیر کو فضل سے اس لئے تعبیر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے ساتھ جو بھلائی کا معاملہ فرماتا ہے، اعمال کے اعتبار سے اگرچہ بندے اس کے مستحق نہیں، لیکن یہ محض اس کا فضل ہے کہ وہ اعمال سے قطع نظر کرتے ہوئے انسانوں پر بھی رحم وکرم فرماتا ہے۔ نیز نفع ونقصان کا مالک کائنات میں ہر طرح کا تصرف کرنے والا بھی صرف اللہ کی ذات ہے اور اس کے حکم وقضا کو کوئی رد کرنے والا نہیں ہے۔

ایک حدیث میں اس مضمون کو اس طرح بیان کیا گیا ہے (بخاری، کتاب الاعتصام والقدر، والدعوات۔ مسلم، کتاب الصلاۃ والمساجد)

ترجمہ: اے اللہ جس کو تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں اور جس سے تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے مقابلے میں نفع نہیں پہنچا سکتی۔

نبی اکرم ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت وفرمانبرداری کرتے ہوئے آخری نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ سے لو لگانا چاہیے اسی سے مانگنا اور اسی کو اپنا حاجت روا مشکل کشا سمجھنا چاہیے اسی سے محبت وعقیدت کا دم بھرنا چاہیے وہی داتا ہے باقی ساری مخلوقات اسی کے دست نگر ہیں۔ اسی اللہ کی عبادت میں کامیابی وکامرانی ہے اور اللہ کے سوا کوئی نبی یا رسول، کوئی ولی یا نیک انسان، کوئی درخت یا پتھر، فرشتہ یا ذات باری کے علاوہ کوئی بھی مخلوق کسی کا روزی رساں یا مالک نہیں ہے اور نہ ہی کسی کو موت وحیات دینے پر قادر ہے نہ ہی کسی کی کوئی پریشانی اور بیماری کو دور کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ علامہ حالی رحمہ اللہ نے اپنے شعری مجموعہ مدوجزر اسلام معروف بہ مسدس حالی کے اندر کیا خوب نقشہ کھینچا ہے ملاحظہ ہو:

وہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
نئی اک لگن دل میں سب کے لگا دی
اک آواز میں سوتی بستی جگا دی
پڑا ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت وجبل نام حق سے
سبق پھر شریعت کا ان کو پڑھایا
حقیقت کا گر ان کو ایک اک بتایا
زمانہ کے بگڑے ہوؤں کو بنایا
بہت دن کے سوتے ہوؤں کو جگایا
کھلے تھے نہ جو راز اب تک جہاں پر
وہ دکھلا دیئے ایک پردہ اٹھا کر
کسی کو ازل کا نہ تھا یاد پیماں
بھلائے تھے بندوں نے مالک کے فرماں
زمانہ میں تھا دور صہبائے بطلاں
ہے حق سے تھے محروم ... بزم دوراں
اچھوتا تھا توحید کا جام اب تک
خم معرفت کا تھا منہ خام اب تک
نہ واقف تھے انساں قضا اور جزا سے
نہ آگاہ تھے مبداء و منتہا سے
لگائی تھی اک اک نے لو ماسوا سے
پڑے تھے بہت دور بندے خدا سے
یہ سنتے ہی تھرا گیا گلہ سارا
یہ راعی نے للکار کر جب پکارا
کہ ہے ذات واحد عبادت کے لائق
زباں اور دل کی شہادت کے لائق
اسی کے ہیں فرماں اطاعت کے لائق
اسی کی ہے سرکار خدمت کے لائق
لگاؤ تو لو اس سے اپنی لگاؤ
جھکاؤ تو سر اس کے آگے جھکاؤ
اسی پر ہمیشہ بھروسا کرو تم
اسی کے سدا عشق کا دم بھرو تم
اسی کے غضب سے ڈرو گر ڈرو تم
اسی کی طلب میں مرو گر مرو تم
مبرا ہے شرکت سے اس کی خدائی
نہیں اس کے آگے کسی کی بڑائی
خرد اور ادراک رنجور ہیں واں
مہ و مہر ادنیٰ سے مزدور ہیں واں
جہاندار مغلوب و مقہور ہیں واں
نبی اور صدیق مجبور ہیں واں
نہ پرسش ہے رہبان و احبار کی واں
نہ پروا ہے ابرار و احرار کی واں
تم اوروں کی مانند دھوکا نہ کھانا
کسی کو خدا کا نہ بیٹا بنانا
مری حد سے رتبہ نہ میرا بڑھانا
بڑھا کر بہت تم نہ مجھ کو گھٹانا
سب انساں ہیں واں جس طرح سرفگندہ
اسی طرح ہوں میں بھی اک اس کا بندہ
بنانا نہ تربت کو میری صنم تم
نہ کرنا مری قبر پر سر کو خم تم
نہیں بندہ ہونے میں کچھ مجھ سے کم تم
کہ بے چارگی میں برابر ہیں ہم تم
مجھے دی ہے حق نے بس اتنی بزرگی
کہ بندہ بھی ہوں اس کا اور ایلچی بھی

علامہ حالی کے ان اشعار میں توحید باری تعالیٰ اور اس کے خصائص وامتیازات کا ایک گوشہ کہ یہ بجز اللہ رب العالمین کی الوہیت کا اچھوتا انداز ہے جو اس کی ربوبیت کی یقین دہانی کرائی گئی ہے اور معبودان باطلہ کی تردید اور بعض نام نہاد مسلمانوں کے کردار وعمل اور مشرکانہ اعمال کی بیخ کنی ہے۔ اہل عرب کے حالات اور جاہلانہ عادات واطوار اور بعثت نبوی کے مقاصد پر سرسری تبصرہ کر کے علامہ رحمہ اللہ نے پوری انسانیت کو اپنے اشعار کے ذریعہ یہ پیغام دیا ہے کہ ایک اللہ کی طرف لوٹنے اور اسی کی عبادت وبندگی بجالانے میں کامیابی وکامرانی، فلاح وبہبودی کا راز پنہاں ہے۔ البتہ بعض صوفیانہ الفاظ اللہ رب العالمین کے لئے ... اور عشق وغیرہ کو بھی علامہ نے اپنے اشعار کے اندر جگہ دی ہے جو کتاب وسنت سے متصادم اور ہمارے ایمان وعقیدہ کے برعکس ہے۔ باری تعالیٰ ہم سب کو ایک اللہ کی طرف لوٹنے والا بنادے، ایک کتاب اور ایک رسول کا پیروکار بنادے نیز مشرکانہ عقائد واعمال سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں اپنی عبادت وبندگی کی توفیق ارزانی نصیب فرما۔ آمین

کیا بیرین سنگھ کا استعفیٰ واقعی امن کی بحالی کا باعث بنے گا؟

محمد فدا المصطفیٰ قادری

بیرین سنگھ کا استعفیٰ منی پور میں بڑھتے ہوئے بحران اور سیاسی عدم استحکام کے پس منظر میں سامنے آیا ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ آیا یہ استعفیٰ واقعی ریاست میں امن کی بحالی کا باعث بنے گا یا یہ محض ایک وقتی سیاسی چال ثابت ہوگی۔ اس سوال کا جواب ریاست کی موجودہ صورتحال اور اس کے مستقبل پر منحصر ہے۔ یہ فیصلہ بظاہر ایک سیاسی چال کے طور پر دکھائی دیتا ہے تاہم اس کے پس پردہ عوامل کا ادراک ضروری ہے۔ ریاست کی بگڑتی ہوئی صورتحال، سیاسی عدم استحکام اور مرکزی حکومت کی بے حسی کو نمایاں کرتے ہیں۔ اگرچہ بی جے پی نے بیرین سنگھ کو ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے، مگر یہ سوال ابھی بھی برقرار ہے کہ آیا یہ فیصلہ ریاست میں امن قائم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا یا نہیں۔ بیرین سنگھ کی وزارت اعلیٰ کے دوران منی پور میں ایک طویل بحران نے جنم لیا ہے۔ کوکی اور میتئی برادریوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی نے صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے اور ریاستی حکومت اور مرکزی بی جے پی نے اس بحران کو اور بھی گمبھیر کر دیا ہے۔ ...

اگر واقعی بیرین سنگھ کا منی پور میں جاری ... ہوتا تو یہ فیصلہ بہت پہلے کر لینا چاہیے تھا۔ 2023 میں جب کوکی اور میتئی کے ... سامنے آئے، ...

لہٰذا اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ آیا بی جے پی یا کوئی سیاسی طاقت واقعی ... کوئی نیا قدم اٹھائے گی، یا پھر یہ وقت ہے کہ وہ اس بحران کو حل کرنے کے لیے حقیقی اقدامات کرے، جو صرف سیاسی رنگ نہ ... ہو۔

اردو زبان غیر مسلم ادباء کی نظر میں

عبد اللطیف ندوی

اردو زبان اپنے دامن میں ایک وسیع تہذیبی اور ثقافتی ورثہ رکھتی ہے، جو صدیوں پر محیط ہے۔ یہ زبان مختلف مذاہب، تہذیبوں اور روایات کے سنگم پر پروان چڑھی، جس کی وسعت، مٹھاس اور ہمہ گیریت نے غیر مسلم شعراء کو بھی متاثر کیا۔ برصغیر میں رہنے والے کئی غیر مسلم شعراء نے اردو زبان کو نہ صرف اپنایا بلکہ اس میں اپنے گہرے خیالات کا اظہار کیا... اخوت اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے مظہر رہا ہے۔ یہ مضمون انہی غیر مسلم شعراء کے خیالات اور اردو زبان کی خصوصیات پر روشنی ڈالتا ہے۔ اردو زبان کی ایک بڑی خوبی اس کی مٹھاس اور ہر طبقے کیلئے قابل فہم ہونا ہے۔ مہاراج کرشن پرشاد نے اردو زبان کی نرمی اور وسعت کو یوں بیان کیا: "اردو زبان ہے جو ہر ایک کے دل کو بھاتی ہے، اس کی لطافت اور مٹھاس ہر مزاج کے آدمی کو اپنے دائرے میں لے آتی ہے۔" یہی وجہ ہے کہ اردو زبان نے مختلف نسلوں اور مذاہب کے لوگوں کو یکجا کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ غیر مسلم شعراء اور ادیبوں کی اردو کے فروغ میں غیر مسلم شعراء نے بھی نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ... فراق گورکھپوری ... کرشن چندر ... منشی پریم چند ... جیسے معروف شعراء نے اردو زبان میں گراں قدر تخلیقات پیش کیں۔ فراق گورکھپوری، جو ایک ہندو شاعر تھے، نے اردو زبان کی لطافت اور جذبات کی ترجمانی کو یوں بیان کیا: "اردو کی گنگا جمنی تہذیب میں الفاظ موتیوں کی طرح بکھرے ہوئے ہیں، جو ہر دل میں اتر جاتے ہیں۔" ...

ہندوستان، بنگلہ دیش کی سرحدی فورسز گشت میں اضافہ کریں گی، امن کیلئے مل کر کام کریں گی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) ہندوستانی فورسز پر بنگلہ دیشی جرائم پیشہ عناصر کے حملوں کو تشویش سے لیتے ہوئے ہندوستان اور بنگلہ دیش کے سرحدی محافظوں نے حساس علاقوں میں دن رات سے گشت میں مربوط گشت کو بڑھانے، چوکسی بڑھانے اور سرحد پر امن برقرار رکھنے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے آج بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) اور بارڈر گارڈ بنگلہ دیش (بی جی بی) کی 55ویں ڈائریکٹر جنرل سطح کی سرحدی رابطہ کاری کانفرنس میں طے پایا۔ اگلی کانفرنس آئندہ جولائی میں ڈھاکہ میں ہوگی۔ ملاقات میں فریقین نے ایک دوسرے کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا اور تمام سطحوں پر جاری تعمیری اور مثبت بات چیت کے ذریعے مسائل کو خوش اسلوبی سے حل کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں فریقین نے دہلی میں کانفرنس کے فیصلوں کو حتمی روپ دینے کے ساتھ ساتھ ...

[illegible]

راہل، پرینکا نے ارونا چل اور میزورم کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے آج اروناچل پردیش اور میزورم کے لوگوں کو یوم تاسیس پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ان کی ثقافت کی حفاظت کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ ... [illegible]

بی کے یو (دوآبہ) گنے کے واجبات کی ادائیگی کے سلسلے میں دہلی تک مارچ کرنے کا منصوبہ

[illegible]

دشمن عناصر اردو اور کشمیری زبانوں کو مذہبی رنگت دے کر اسے نقصان پہنچانے کے درپے ہیں: ڈاکٹر فاروق عبداللہ

سری نگر، 20 فروری (یو این آئی) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ... [illegible]

کم خرچ میں زیادہ کام کر رہا ہے اسرو: ایس سومناتھ

نئی دہلی: اسرو کے سابق چیئرمین ایس سومناتھ نے ہندوستان کے خلائی منصوبوں کی لاگت کے بارے میں ... [illegible]

خواتین کے خلاف جرائم میں کافی کمی آئی: کھنہ

لکھنؤ: 20 فروری (یو این آئی) اترپردیش کے وزیر مالیات سریش کھنہ نے ... [illegible]

حکومت شعبہ صحت کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے: سکینہ یتو

سری نگر، 20 فروری (یو این آئی) ... [illegible]

دس کلو ہیروئن کیس میں مزید ایک گرفتار، 3 کلو ہیروئن برآمد

امرتسر: پنجاب کے امرتسر میں ... [illegible]

آگرہ میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی یادگار بنائی جائے گی: دیویندر فڑنویس

[illegible]

کوسٹ گارڈ کے لیے 1220 کروڑ روپے میں 149 سافٹ ویئر ریڈیو سیٹ خریدے جائیں گے

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) وزارت دفاع نے آج بھارت الیکٹرانکس لمیٹڈ (بی ای ایل)، بنگلورو کے ساتھ 1,220.12 کروڑ روپے ... [illegible]

بیدری کالونی کے PHC صحت مرکز کا ڈپٹی کمشنر کا دورہ

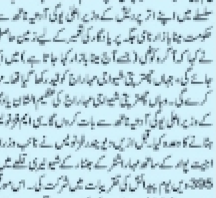

[illegible]

ہمنا آباد تحصیل دفتر میں اجلاس کا انعقاد

[illegible]

کشمیر: سیاحتی مقام گلمرگ سمیت بالائی علاقوں میں برف باری، میدانی علاقوں میں بارشیں

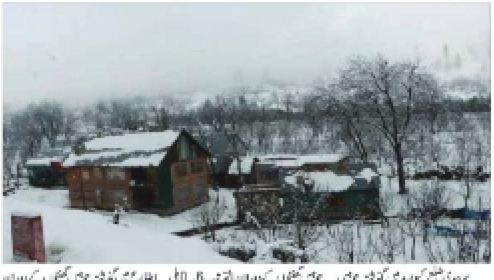

سری نگر، 20 فروری (یو این آئی) ... [illegible]

دہشت گرد لکھبیر سنگھ عرف لنڈا ہریکے کا ایک ساتھی پنجاب میں گرفتار

چنڈی گڑھ، 20 فروری (یو این آئی) ... [illegible]

پاکستان کی شرمناک ہار، چیمپئنز ٹرافی کے افتتاحی میچ میں میزبان ٹیم کو نیوزی لینڈ نے 60 رنوں سے دی شکست

کراچی: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 60 رنز سے شکست دے دی ہے۔ نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں ہونے والے میچ میں 321 رنز کے تعاقب میں پاکستان کی پوری ٹیم 48 ویں اوور میں 260 رنز بنا کر ڈھیر ہو گئی۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی، بیٹنگ آرڈر ابتدائی اوورز سے ہی زوال کا شکار ہو گیا۔ ہدف کے تعاقب میں پاکستانی ٹیم ابتدا سے ہی مشکلات کا شکار رہی اور انتہائی سست روی سے اسکور کو آگے بڑھاتے رہے۔ فخر زمان کی غیر موجودگی میں سعود شکیل نے بابر اعظم کے ساتھ اننگز کا آغاز کیا، سعود شکیل 19 گیندوں پر 6 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے جس کے بعد کپتان محمد رضوان بیٹنگ کے لیے آئے اور وہ بھی 14 گیندوں پر صرف 3 رنز کے مہمان ثابت ہوئے۔ بعد ازاں فخر زمان بیٹنگ کے لیے میدان میں اترے اور 41 گیندوں پر صرف 24 رنز ہی بنا سکے جس کے بعد سلمان علی آغا نے کچھ مزاحمت دکھائی لیکن وہ 28 گیندوں پر 42 رنز کی اننگز کھیلنے کے بعد آؤٹ ہو گئے۔ میچ کے آغاز سے ہی سست بیٹنگ کرنے والے بابر اعظم آؤٹ ہونے تک مشکل میں دکھائی دیے، انہوں نے نصف سنچری تو اسکور کی لیکن اپنی ٹیم کو مشکلات سے نہیں نکال سکے اور 90 گیندوں پر 71 کے اسٹرائیک ریٹ سے 64 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ خوشدل شاہ نے بھی میچ کو بچانے کی بھرپور کوشش کی لیکن جب تک بہت دیر ہو چکی تھی، خوشدل نے 49 گیندوں پر ایک چھکے اور 10 چوکوں کی مدد سے 69 رنز بنائے۔ شاہین شاہ آفریدی 14، نسیم شاہ 13 اور حارث رؤف 19 رنز پر آؤٹ ہوئے۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے کپتان مچل سینٹنر اور ول اوررک نے 3،3، میٹ ہنری نے 2 اور مائیکل بریس ویل، ناتھن اسمتھ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل، پاکستانی ٹیم کے کپتان محمد رضوان نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔ پاکستان کو ابتدائی کامیابی ابرار احمد نے دلائی اور 39 کے مجموعی اسکور پر 10 رنز بنانے والے ڈیون کونوے کو پویلین کی راہ دکھائی، […] میں نسیم شاہ نے کین ولیمسن کو صرف ایک رن پر وکٹوں کے پیچھے کپتان رضوان کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کروا کے پویلین بھیج دیا، ڈیرل مچل 10 رنز بنا کر حارث رؤف کی گیند پر شاہین شاہ آفریدی کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو کر پویلین لوٹ گئے۔ ابتدائی 3 وکٹیں جلد گرنے کے بعد کیویز نے اننگز سنبھالی، ول ینگ اور ٹام لیتھم نے 118 رنز کی اہم شراکت قائم کر کے ٹیم کی پوزیشن مستحکم کی۔ ول ینگ ایک چھکے اور 12 چوکوں کی مدد سے 107 رنز کی اننگز کھیل کر آؤٹ ہوئے۔ بعد ازاں ٹام لیتھم نے بھی اپنی شاندار سنچری مکمل کی، ان کی اننگز میں 3 چھکے اور 10 چوکے شامل تھے، وہ 104 گیندوں پر 118 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ گلین فلپس نے بھی جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے اپنی نصف سنچری مکمل کی، انہوں نے 39 گیندوں پر 61 رنز بنائے جس میں 4 چھکے اور 3 چوکے شامل تھے۔ پاکستانی ٹیم کی جانب سے حارث رؤف اور نسیم شاہ نے 2،2 جب کہ ابرار نے ایک وکٹ حاصل کی۔

320 رنز کے تعاقب میں پاور پلے اچھا کھیلنا ہوتا ہے جو ہم نہیں کر سکے، سلمان علی آغا

کراچی: قومی ٹیم کے نائب کپتان سلمان علی آغا نے کہا ہے کہ 320 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاور پلے میں رنز کی بہت اہمیت ہوتی ہے لیکن بدقسمتی سے ہم وہاں اچھا نہیں کھیل سکے۔ کراچی میں کھیلے گئے چیمپئنز ٹرافی 2025 کے افتتاحی میچ کے بعد پریس کانفرنس کے دوران سلمان علی آغا کا کہنا تھا کہ ہم نے بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ کسی بھی شعبے میں اچھی کارکردگی نہیں دکھائی، جس کی ہم سے امید بھی تھی ایسا نہیں کر سکے، انہوں نے کہا کہ ہمیں نہ صرف اپنا اسٹرائیک ریٹ بہتر کرنا ہوگا بلکہ اپنی اننگز کو مزید لمبا کرنا ہوگا، ہم 40 یا 50 رنز بنانے کے بعد بھی اننگز نہیں کھیل پا رہے جس کی وجہ سے ہمیں شکست ہوتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہم آج کا میچ بھی نہیں جیت سکے۔

ان کا کہنا تھا کہ اگر ہمیں دنیا کی دیگر ٹیموں کا مقابلہ کرنا ہے تو جارحانہ کرکٹ کھیلنا ہوگی، ہمیں اپنی کارکردگی میں تسلسل لانا ہوگا، ہم آگے اس چیز کو بہتر کرنے کی کوشش کریں گے۔ نائب کپتان نے کہا کہ ہماری کوشش تھی کہ نیوزی لینڈ کو 250 سے 270 رنز تک روکیں لیکن وہ 300 سے زیادہ رنز بنا گئے […]۔ ان کا کہنا تھا کہ […] جب 320 رنز کا ہدف حاصل کرنا ہوتا ہے تو […] نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ پاور پلے اچھا نہ کھیلنے اور شکست کی ایک وجہ فخر زمان کا نہ ہونا بھی ہو سکتی ہے کیونکہ فخر زمان ایک بہترین کھلاڑی ہے جو پاور پلے میں بہت اچھا کھیل سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج ہمارے پاور پلے میں 30 رنز بنے تھے، جب میں بیٹنگ کے لیے گیا تو مجھے اندازہ تھا کہ رنز بنانے ہوں گے، اسی میں نے کوشش کی۔ لیکن اپنی اننگز کو بڑا نہیں کر سکا […]۔ انہوں نے کہا کہ […] شکست تکلیف دہ ہے […] اہم ہے۔ واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی کے افتتاحی میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 60 رنز سے شکست دے دی، پاکستان اپنا اگلا میچ 23 فروری کو دبئی میں بھارت کے خلاف کھیلے گا۔

چیمپئنز ٹرافی: بنگلہ دیش کا بھارت کو جیت کیلئے 229 رنز کا ہدف

دبئی: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کے دوسرے میچ میں بنگلہ دیش نے توحید ہردوئی کی شاندار سنچری کی بدولت بھارت کو جیت کے لیے 229 رنز کا ہدف دیا ہے۔ دبئی میں کھیلے جا رہے میچ میں بنگلہ دیش نے بھارت کے خلاف مایوس کن آغاز کیا اور 35 رنز پر اس کی آدھی ٹیم پویلین لوٹ گئی تاہم توحید ہردوئی کی سنچری اور جاکر علی کی نصف سنچری کی بدولت بنگلہ ٹائیگرز 228 رنز بنانے میں کامیاب رہی۔ اس سے قبل بنگلہ دیش نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور پہلے ہی اوور میں اس کا پہلا کھلاڑی آؤٹ ہو گیا، اوپنر سومیا سرکار کوئی رن بنائے بغیر بھارتی فاسٹ باؤلر محمد شامی کی گیند پر وکٹ کیپر کے ایل راہول کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہو گئے۔

اگلے اوور میں 2 رنز کے مجموعی اسکور پر کپتان نجم الحسن شانتو بھی کھاتہ کھولے بغیر پویلین لوٹ گئے، ہرشیت رانا کی گیند پر ویرات کوہلی نے ان کا کیچ لیا۔ […] مہدی حسن میراز بھی صرف 5 رنز بنانے کے بعد 26 کے مجموعی اسکور پر وکٹ گنوا بیٹھے، محمد شامی کی گیند پر شبمن گل نے ان کا کیچ تھاما۔ 9 ویں اوور کی دوسری گیند پر اوپنر تنزید حسن 25 رنز بنانے کے بعد 35 رنز کے مجموعی اسکور پر اکشر پٹیل کی گیند پر وکٹ کیپر کے ایل راہول کو کیچ تھما کر آؤٹ ہو گئے اور اگلی ہی گیند پر وکٹ کیپر مشفق الرحیم کھاتہ کھولے بغیر کے ایل راہول کو کیچ تھما کر پویلین لوٹ گئے۔ 35 رنز پر آدھی ٹیم پویلین لوٹ جانے کے بعد توحید ہردوئی اور جاکر علی نے 154 رنز کی اہم شراکت قائم کی، اس دوران جاکر علی نے اپنی نصف سنچری مکمل کی اور 68 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے۔ بعد ازاں توحید ہردوئی آخری اوورز تک کریز پر ڈٹے رہے، اس دوران انہیں مسلز کھچاؤ کا بھی سامنا کرنا پڑا وہ رننگ کرتے ہوئے مشکل میں دکھائی دیے لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری اور اپنی سنچری مکمل کی، وہ آخری اوور میں 100 رنز پر آؤٹ ہوئے۔ بھارت کی جانب سے محمد شامی نے 5 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی جب کہ ہرشیت رانا نے 3 اور اکشر پٹیل 2 وکٹیں حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ اس سے قبل ٹاس کے وقت بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے کپتان نجم الحسن شانتو نے کہا کہ وکٹ بہت اچھی لگ رہی ہے، ہم اسکور بورڈ پر بڑا مجموعہ ترتیب دینے کی کوشش کریں گے۔ ہماری تیاریاں بہت اچھی ہیں، بی پی ایل کھیلنے کے بعد ہمارے کھلاڑی چیمپئنز ٹرافی کے لیے تیار ہیں۔ بھارت کے خلاف تیاریوں سے متعلق سوال پر انہوں نے کہا کہ ہم نے بھارت کے خلاف آخری سیریز سے بہت کچھ سیکھا ہے، ہم آج اچھی کرکٹ کھیلیں گے، مجھے امید ہے کہ کھلاڑی پورے اعتماد سے کھیل پیش کریں گے۔ نجم الحسن نے بتایا کہ انہوں نے آج 3 فاسٹ باؤلرز اور 2 اسپنرز کے ساتھ میدان میں اترنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بھارتی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے کہا کہ دبئی میں فلڈ لائٹس میں بیٹنگ کرنا آسان ہوتا ہے، ہم ٹاس جیتتے تو فیلڈنگ ہی کرتے۔ اب ہم باؤلنگ پر توجہ دیں گے اور دیکھتے ہیں کھیل کس طرف جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئی سی سی ٹورنامنٹ کا ہر میچ اہم ہوتا ہے […]، انہوں نے بتایا کہ ٹیم میں دو تبدیلیاں کی گئی ہیں […] کی جگہ محمد شامی کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔

قطر اوپن: کارلوس الکاراز کوارٹر فائنل میں پہنچے، جیری لیہیکا سے ٹکرائیں گے

دوحہ، 20 فروری (یو این آئی) اسپین کے ٹاپ سیڈ کارلوس الکاراز نے اطالوی کوالیفائر لوکا ناردی کو شکست دے کر قطر اوپن کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی، تاہم یہ جیت ان کے لیے آسان نہیں رہی۔ پہلا سیٹ جیتنے اور دوسرے سیٹ میں 1-4 کی برتری حاصل کرنے کے باوجود الکاراز نے جدوجہد کی […] اور میچ کو تیسرے سیٹ تک لے گئے۔ تیسرے سیٹ میں الکاراز نے چوتھے گیم میں اہم بریک حاصل کیا اور 1-6، 6-4، 3-6 سے جیت لیا۔ […] کوارٹر فائنل میں ان کا مقابلہ جیری لیہیکا سے ہوگا […] 4-6، 6-2 سے […]۔

فخر زمان انجری کے سبب آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر، امام الحق ٹیم میں شامل

لاہور، 20 فروری (یو این آئی) پاکستان کے اوپننگ بلے باز فخر زمان انجری کے سبب آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 سے باہر ہو گئے ہیں اور ان کی جگہ امام الحق کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ٹیکنیکل کمیٹی نے 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں زخمی فخر زمان کی جگہ امام الحق کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ امام الحق نے پاکستان کے لیے آخری ایک روزہ میچ بھارت میں ورلڈ کپ 2023 میں جنوبی افریقہ کے خلاف کھیلا تھا۔ […] انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی ٹیکنیکل کمیٹی نے 2025 کی چیمپئنز ٹرافی کے لیے پاکستانی اسکواڈ میں زخمی فخر زمان کی جگہ امام الحق کو شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔

پیرا جوڈو: بصارت سے محروم مارشل آرٹ کھلاڑیوں کا کھیل

نئی دہلی، 20 فروری (یو این آئی) پیرا جوڈو یا پیرالمپک جوڈو بصارت سے محروم مارشل آرٹ کھلاڑیوں کے لیے ہوتا ہے۔ پیرا جوڈو بصارت کی خرابی یا کم بینائی والے لوگوں کے لیے ایک جوڈو مقابلہ ہے۔ جوڈو ایک جاپانی مارشل آرٹ ہے۔ یہ جسمانی تحرک، ذہنی نظم و ضبط اور اسپورٹس مین شپ پر مرکوز ہوتا ہے۔ پیرا جوڈو کو پہلی بار سیول 1988 کے پیرالمپکس میں شامل کیا گیا تھا اور خواتین کا مقابلہ 2004 میں ایتھنز میں متعارف کرایا گیا تھا۔ پیرالمپک جوڈو حریفوں کے لیے جوڈو کے جاپانی مارشل آرٹ کی موافقت ہوتا ہے۔ کھیل کے قوانین باقاعدہ جوڈو مقابلوں سے قدرے مختلف ہوتے ہیں۔ پیرالمپک جوڈو مقابلے انٹرنیشنل بلائنڈ اسپورٹس فیڈریشن (آئی بی ایس اے) کی طرف سے تفصیل کے ساتھ انٹرنیشنل جوڈو فیڈریشن (آئی جے ایف) کے قوانین کے تحت چلایا جاتا ہے۔ پیرالمپک جوڈو کے اصول کا سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ مقابلہ ہمیشہ 2 حریفوں کے درمیان ہوتا ہے۔ دونوں ایک دوسرے کے جوڈو سوٹ پر ایک گرفت کے ساتھ مقابلہ شروع کرتے ہیں اور اگر رابطہ ٹوٹ جاتا ہے تو حریف مرکز میں واپس آ کر دوبارہ گرفت حاصل کرتا ہے۔ انٹرنیشنل بلائنڈ اسپورٹس فیڈریشن (آئی بی ایس اے) نے پیرا جوڈو ایتھلیٹس کو دو زمروں میں تقسیم کیا ہے، نابینا کھلاڑیوں کے لیے زمرہ جے 1 اور جزوی طور پر نظر آنے والے کھلاڑیوں کے لیے زمرہ جے 2 رکھا گیا ہے۔ پیرا جوڈو میں جے 1 زمرے میں حصہ لینے والے کھلاڑی بصارت سے محروم ہوتے ہیں یا ان کی بینائی کم ہوتی ہے۔ جوڈو میچ میں مخالف کو کندھوں سے زمین پر گرا کر، گلا گھونٹ کر یا بازوؤں کو جوڑ کر شکست تسلیم کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ ان میں سے ایک کو پوائنٹ کے طور پر ایپون ملتا ہے تو وہ کھلاڑی میچ جیت جاتا ہے۔ پیرا جوڈو کو پہلی بار سیول 1988 کے پیرالمپکس میں شامل کیا گیا تھا، اور خواتین کا مقابلہ 2004 میں ایتھنز میں متعارف کرایا گیا تھا۔ جوڈو ایک جاپانی مارشل آرٹ ہے جو جسمانی تحرک، ذہنی نظم و ضبط اور اسپورٹس مین شپ پر زور دیتا ہے۔ […] جوڈو کی ایجاد 1882 میں جاپان میں جیگورو کانو نے کی تھی۔ اس جسمانی تعلیم کے ساتھ لوگ اپنی حفاظت کرنے کے قابل ہو گئے اور ساتھ ہی یہ ایک جسمانی کارکردگی والا کھیل تھا۔ […] مردوں کے لیے جوڈو میچ کا دورانیہ 4 منٹ تک اور […] فائنل میں 5 منٹ ہوتے ہیں۔ دوسری طرف خواتین کے لیے […] 4 منٹ […]۔

[…] 2010 میں تشکیل دی گئی تھی جس میں پورے ہندوستان سے 15 ممبران […]۔ آئی بی ایس اے کے مقاصد ہیں کہ کھیلوں اور معاشرے میں مساوات […]۔ ہندوستان میں […] 2024 میں پیرس پیرالمپکس میں […] پہلا تمغہ جیتا۔

چیمپئنز ٹرافی: پاکستان کرکٹ ٹیم بھارت کے خلاف میچ کیلئے دبئی پہنچ گئی

دبئی: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں پاکستان کرکٹ ٹیم پہلا میچ ہارنے کے بعد بھارت کے خلاف دوسرے میچ کے لیے دبئی پہنچ گئی۔ ذرائع کے مطابق چیمپئنز ٹرافی 2025 میں روایتی حریف پاکستان اور بھارت کی ٹیموں کے درمیان ہائی وولٹیج میچ اتوار کو کھیلا جائے گا۔ چیمپئنز ٹرافی کے اہم میچ کے لیے پاکستان کرکٹ ٹیم دبئی پہنچ گئی ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین محسن نقوی بھی ٹیم کے ہمراہ دبئی پہنچ گئے ہیں۔ […] پاکستان کرکٹ ٹیم […] آئی سی سی اکیڈمی میں پریکٹس کرے گی جب کہ 2 […] بھارت سے مقابلہ ہوگا۔ اس سے قبل […] فخر زمان کی انجری کی صورت میں […]۔

اسٹھلیٹک کلب بلباؤ کے ڈفینڈر آسکر ڈی مارکوس سیزن کے اختتام پر ریٹائر ہوں گے

میڈرڈ، 20 فروری (یو این آئی) اسٹھلیٹک کلب بلباؤ کے تجربہ کار ڈفینڈر آسکر ڈی مارکوس نے بدھ کو اعلان کیا کہ وہ رواں سیزن کے اختتام پر فٹ بال سے ریٹائر ہو جائیں گے۔ ڈی مارکوس جو اپریل میں 36 سال کے ہو جائیں گے، اس وقت کلب کے ساتھ اپنے 16 ویں سیزن میں کھیل رہے ہیں۔ گزشتہ اتوار کو ویلنسیا کے خلاف میچ میں انہوں نے 560 ویں بار کلب کے لیے میدان میں قدم رکھا اور اسٹھلیٹک کی تاریخ میں سب سے زیادہ میچ کھیلنے والے کھلاڑی بن گئے۔ اس فہرست میں وہ مشترکہ طور پر […] کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہیں جب کہ اینڈونی ایریزابال (614 میچ) اس فہرست میں ٹاپ پر ہیں۔ ڈی مارکوس نے کلب کے "لیزاما" ٹریننگ میدان میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ انہوں نے […] ریٹائر ہونے کے اپنے فیصلے سے آگاہ کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا "یہ فیصلہ میرے ذہن میں پہلے سے تھا لیکن […] اس بار مجھے یقین تھا کہ یہ صحیح وقت ہے۔" اس سیزن میں ڈی مارکوس نے لیگ میں 19 اور یوروپا لیگ میں چھ میچ کھیلے ہیں۔ […] 16 میں […] "میرے خیال میں یہ صحیح وقت ہے […]"۔ آسکر ڈی مارکوس نے […] 16 سالہ کیریئر کے دوران انہوں نے دو بار اسٹھلیٹک کے ساتھ […] کوپا ڈیل رے کا ٹائٹل […] کلب کی جانب سے 39 گول بھی کیے۔ […] اسپین کی قومی ٹیم کے لیے […]۔

نیوزی لینڈ کی تیز گیند باز مولی پین فولڈ سری لنکا اور آسٹریلیا سیریز سے باہر

ویلنگٹن، 20 فروری (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی تیز گیند باز مولی پین فولڈ کمر کی انجری کے باعث اس سیزن سے باہر ہو گئی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ وہ سری لنکا اور آسٹریلیا کے خلاف آئندہ سیریز میں حصہ نہیں لے سکیں گی۔ 23 سالہ پین فولڈ اس ماہ کے شروع میں […] کے دوران […] ان کی کمر میں […] ہیں۔ […] 12 ہفتے لگنے کی امید ہے۔ […] نے کہا "یہ مولی کے لیے افسوسناک بات ہے۔ […]" پین فولڈ نے 14 ون ڈے میچوں میں 9 اور 10 ٹی-20 میچوں میں 7 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ […] 42 رن دے کر 4 وکٹیں […]۔ نیوزی لینڈ خواتین کی ٹیم […] سری لنکا کے خلاف تین ون ڈے اور تین ٹی-20 میچ کھیلے گی جس کے بعد آسٹریلیا کے خلاف تین ٹی-20 […]۔

ریفری سے بدکلامی کرنے پر جوڈ بیلنگھم پر دو میچوں کی پابندی

میڈرڈ، 20 فروری (یو این آئی) ہسپانوی فٹ بال فیڈریشن (آر ایف ای ایف) کی ڈسپلنری کمیٹی نے ریال میڈرڈ کے انگلش مڈفیلڈر جوڈ بیلنگھم پر دو میچوں کی پابندی لگا دی ہے۔ بیلنگھم کو گزشتہ ہفتے اوساسونا کے خلاف کھیلے گئے میچ میں ریڈ کارڈ دکھائے جانے کے بعد یہ سزا دی گئی ہے۔ میچ کے پہلے ہاف میں ریفری جوز لوئس منوز […] سے بدکلامی کرنے پر باہر بھیج دیا گیا تھا۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan